مختار نامہ عام

منکہ _____ ولد _____ ،شناختی کارڈ نمبر _____ ،ساکن _____ ،اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنی مصروفیات / بیرونِ ملک قیام کے باعث اپنے معاملات کی خود پیروی نہیں کر سکتا، لہٰذا مسمی _____ ولد _____ ، شناختی کارڈ نمبر _____ ،ساکن _____ کو اپنا مختارِ عام مقرر کرتا ہوں اور اسے درج ذیل اختیارات دیتا ہوں:

1۔ میری جائیداد _____ واقع _____ کی دیکھ بھال، انتظام اور نگرانی کرے۔

2۔ مذکورہ جائیداد کو کرایہ پر دے، کرایہ وصول کرے اور رسید جاری کرے۔

3۔ کسی بھی سرکاری یا نیم سرکاری دفتر، محکمہ مال، بینک یا عدالت میں میری طرف سے پیش ہو، درخواست دے اور دستخط کرے۔

4۔ میری طرف سے وکیل مقرر کرے اور مقدمات کی پیروی کرے۔

5۔ مختارِ مذکور کا کیا ہوا ہر جائز کام میرا اپنا کیا ہوا سمجھا جائے گا اور مجھے قبول و منظور ہو گا۔

لہٰذا یہ تحریر بقائمیِ ہوش و حواس، بلا جبر و اکراہ، اپنی رضامندی سے روبرو گواہان لکھ دی ہے تاکہ سند رہے اور بوقتِ ضرورت کام آئے۔

تاریخ: _____

مختار دہندہ: _____

دستخط / نشان انگوٹھا: _____

مختارِ عام: _____

گواہ نمبر 1: _____

گواہ نمبر 2: _____